مون مارکیٹ لاہور کے بم دھماکوں میں شہید وزخمی ہونے والوں کے سوگ میں نائن زیرو پر سیاہ پرچم لہرائیں، الطاف حسین

علماء دہشت گردی کے خلاف جلسے جلوس اور مظاہرے کریں اس میں ایم کیو ایم کے کارکنان اور حق پرست عوام بڑی تعداد میں شریک ہوں گے

ایم کیو ایم پنجاب کے ذمہ داران وکارکنان اس سانحہ کے خلاف سوگ منائیں اور احتجاجی ریلیاں نکالیں

سانحہ مون مارکیٹ لاہور کے حوالے سے مختلف چینل کو انٹرویوز

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کی ہدایت کی ہے کہ وہ مون مارکیٹ لاہور کے بم دھماکوں میں شہید وزخمی ہونے والوں کے سوگ میں نائن زیرو پر سیاہ پرچم لہرائیں۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم پنجاب کے ذمہ داران وکارکنان کو بھی ہدایت کی ہے کہ وہ کل اس سانحہ کے خلاف سوگ منائیں اور احتجاجی ریلیاں نکالیں۔ جناب الطاف حسین نے پنجاب کے عوام سے اپیل کی کہ وہ ان دھماکوں کے خلاف ہونے والی احتجاجی ریلیوں میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوکر بھرپور یکجہتی کا مظاہرہ کریں اور دہشت گردوں کو بتادیں کہ ہم تمہاری دہشت گردی سے ڈرنے والے نہیں ہیں اگر ضرورت پڑی تو ہم خود میدان عمل میں آکر تمہارا مقابلہ کریں گے۔ یہ ہدایت اور اپیل انہوں نے پیر کی شب مختلف ٹی وی چینل کو سانحہ مون مارکیٹ لاہور کے حوالے سے خصوصی انٹرویوز دیتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں اس سانحہ میں شہید وزخمی ہونے والوں کے غم میں برابر کا شریک ہوں اس سانحہ پر مذمت اور تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اس سانحہ پر میری اور جماعت کے لائق کوئی خدمت درکار ہو تو ہم اسے پیش کرنے کیلئے تیار ہیں، کارکن اسپتالوں میں جائیں اور خون کے عطیات دیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں وہ واحد شخص ہوں جو چلا چلا کر اور چیخ چیخ کر کہہ رہا ہوں کہ طالبان اسلام کا نام لیکر اسلام کو بدنام کررہے ہیں اس پر میرا مذاق اڑایا گیا اور پھر جب میں نے کہا کہ پنجاب میں بھی طالبانائزیشن تیزی کے ساتھ ہو رہی ہے تو مجھ پر الزام لگایا گیا کہ الطاف حسین خوامخواہ طالبان کا شوشہ چھوڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی رہنماؤں اور سیاستدانوں کا کام عوام کو اصل حقائق سے آگاہ کرنا ہوتا ہے نا کہ ان سے حقائق کو چھپانا، عوام بے حس نہیں ہے بلکہ وہ بے حس ہیں جو اپنے رہنما ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن عوام سے اصل حقائق چھپاتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ابھی تین روز پہلے ہی راولپنڈی کی ایک مسجد میں فوجی افسران وجوان، معصوم شہری اور بچے شہید کردیئے گئے ہیں ہم ایک لمحہ کیلئے آنکھیں بند کرکے تصور کریں کہ خدانخواستہ کہ ہمیں یہ خبر ملے کہ کسی بم دھماکے میں ہماری بچی یا بچہ شہید ہوگیا ہے تو ہم پر کیا گزرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اے پاکستانیوں الطاف حسین سے نفرت کرو لیکن اس کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے پاکستان، پاکستان کے شہریوں، معصوم بچوں، فوجوں اور جوانوں کو بچالو، ان بچوں کا کیا قصور ہے جنہیں بے گناہ شہید کیا جارہا ہے آخر یہ لوگ کونسا اسلام لانا چاہتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جو مذہبی رہنما پاکستان میں دھماکوں کے نتیجے میں شہادتوں کا ذمہ دار امریکا، برطانیہ، نیٹو فورسز اور پوری دنیا کو قرار دیتے ہوئے انہیں گالیاں دے رہے ہیں اور دہشت گردوں کی حمایت کررہے ہیں ایسے مذہبی رہنماؤں کے پیچھے عوام نماز پڑھنا چھوڑ دیں۔ ایسے بے حس مذہبی رہنماؤں اور ایسے علماء کا بائیکاٹ کریں۔ الطاف حسین نے کہا کہ روس کے خلاف امریکا سے ڈالر لینے کیلئے امریکا کو اہل کتاب کہا گیا اور اب ڈالر آنا بند ہوگئے ہیں تو اسے دشمن کہا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اہلیان پنجاب سے کہتا ہوں کہ ایم کیو ایم وہ واحد جماعت ہے جس نے ہمیشہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کہا، ایم کیو ایم ہی وہ واحد جماعت ہے جس نے طالبان دہشت گردوں کے خلاف ریلیاں نکالیں اور جلسے جلوس کئے، میں دیگر سیاسی رہنماؤں سے بھی کہتا ہوں کہ وہ بھی دہشت گرد کو دہشت گرد کہیں، طالبان دہشت گرد پاکستان کے کھلے دشمن ہیں۔ جناب الطاف حسین نے ان علمائے کرام کو خراج تحسین پیش کیا جو دہشت گردوں کی مذمت کررہے ہیں اور کہا کہ علماء دہشت گردی کے خلاف جلسے جلوس اور مظاہرے کریں اس میں ایم کیو ایم کے کارکنان اور حق پرست عوام بڑی تعداد میں شریک ہوں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اگر وفاقی وزارت اطلاعات میں دہشت گردوں کے خلاف علماء کے فتوے موجود ہیں تو انہیں منظر عام پر آنا چاہئے جو پاکستان سے محبت کرتے ہیں وہ دہشت گردوں کے خلاف متحد ہوجائیں اور ان کے خلاف میدان عمل میں آجائیں۔

لاہور میں دھماکوں بزدلانہ اور شرمناک دہشت گردی کے واقعات کی شدید مذمت کرتے ہیں۔الطاف حسین

یہ جنگ پاکستان کے خلاف ہے اور یہ پاکستان دشمن دہشت گرد کررہے ہیں جو ملک کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا چاہتے ہیں

لندن۔۔۔7دسمبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لاہور کی مون مارکیٹ میں ہونے والے بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم اہلیانِ لاہور اور پنجاب کے عوام کے غم میں برابر کے شریک ہیں،ان بزدلانہ اور شرمناک دہشت گردی کے واقعات کی شدید مذمت کرتے ہیں۔انہوں نے اہلیانِ لاہوا ور مارکیٹوں کے دکانداروں سے کہا کہ وہ اپنی مارکیٹوں میں ،محلوں میں بھی ''ویجلینس'' سسٹم قائم کریں اور علاقوں میں باہر سے آنے والے مشکوک افراد پر نظر رکھیں کیونکہ یہ کام صرف پولیس اور فوج کا نہیں بلکہ عوام کا بھی ہے، یہ جنگ پاکستان کے عوام کے خلاف ہے اور یہ پاکستان دشمن دہشت گرد کررہے ہیں جو ملک کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا چاہتے ہیں،لہٰذا انکے خلاف پورے ملک کے عوام کو متحد ہوجانا چاہیے۔انہوں نے اہلیان پنجاب سے گزارش کرتے ہوئے کہا کہ آپ خواہ ایم کیوایم شامل ہوں یا نہ ہوں لیکن وہ ایم کیوایم کی جانب سے قائم کردہ ''ویجلینس'' کمیٹیوں کی طرز پر اپنے اپنے علاقوں اور محلوں میں ایسی ہی ''ویجلینس'' کمیٹیاں تشکیل دینے کے طریقہ کار سے واقفیت حاصل کرنے کیلئے ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو رابطہ کرکے ایم کیوایم کی ''ویجلینس'' کمیٹیوں کی نگرانی کرنے والے ذمہ داران سے رابطہ کرکے ان سے وہ طریقہ معلوم کریں جن کے تحت ایم کیوایم کی ''ویجلینس'' کمیٹیاں اپنا کام انجام دے رہی ہیں تاکہ آپ بھی اپنے اپنے علاقوں کو محفوظ بناسکیں۔انہوں نے آخر میں صدر آصف زرداری،وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور وزیر داخلہ رحمٰن ملک سے اپیل کی کہ وہ لاہور بم دھماکوں میں ہلاک اور زخمی ہونے والے معصوم افراد کی جانوں سے کھیلنے والوں دہشت گردوں کو عبرتناک سزادیں۔

پشاور کو مستقل خودکش بم دھماکوں کا نشانہ بنا کر دہشت گردوں نے اپنے مذموم عزائم کو آشکار کردیا ہے،الطاف حسین

ایسے ذرائع اور وسائل مہیا کئے جائیں جن سے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے مقامی سطح پر ہی لوگ خودنمٹ سکیں اور دہشت گردوں کی کمر توڑ کر ملک وقوم کی سالمیت اور استحکام کو مضبوط بناسکیں

پشاور میں سیشن کورٹ کے باہر ہونے والے خودکش بم دھماکے پر اظہار مذمت

لندن۔۔۔7دسمبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پشاور میں سیشن کورٹ کے باہر ہونے والے خودکش بم دھماکے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس بزدلانہ کارروائی میں متعدد افراد کے جاں بحق اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کیلئے جاری کھلی جنگ میں دہشت گرد پوری طرح سے اپنی سفاکانہ اور بزدلانہ کارروائیوں میں مصروف ہیں اور پشاور کو مستقل خودکش بم دھماکوں کا نشانہ بنا کر دہشت گردوں نے اپنے مذموم عزائم کو آشکار کردیا ہے۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کیلئے مسلح افواج،عوام اور تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد اپنی اپنی جگہ اپنا کردار ادا کررہے ہیں لیکن ایسی بزدلانہ دہشت گردی کی کارروائیوں جن میں بے گناہ معصوم بزرگ،خواتین اور بچوں سمیت مسلح افواج اور سیکوریٹی اداروں کے افسران اور جوان شہید ہورہے ہیں بعض عناصر کا کردار عوامی خواہشات اور امنگوں کی ترجمانی کے منافی ہے اور ملک وقوم کو دہشت گردوں کے حوالے کرنے کے مترادف ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسے عناصر کا سخت احتساب کیا جائے،عوام کو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں شامل کیا جائے اور ایسے ذرائع اور وسائل مہیا کئے جائیں جن سے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے مقامی سطح پر ہی لوگ خودنمٹ سکیں اور دہشت گردوں کی کمر توڑ کر ملک وقوم کی سالمیت اور استحکام کو مضبوط بناسکیں۔انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گرد جتنی سفاکانہ کارروائی کرڈالیں لیکن وہ مسلح افواج اور عوام کے عزم کو نہیں توڑ سکتے ، پاکستانی فوج اور عوام شہید تو ہوسکتے ہیں لیکن دہشت گردوں کے آگے اپنا سرخم نہیں کرسکتے اور انشاء اللہ ایک دن ضرور ملک وقوم سے دہشت گردی کے عفریت کا مکمل طور پر صفایا ہوگا۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ دہشت گردی کی کارروائی کے بعد اپنے اپنے علاقوں میں مئوثر اور مثبت حفاظتی نظام قائم کریں اور مشکوک عناصر پر کڑی نظر رکھیں۔انہوں نے بم دھماکے میں شہید ہونے والے افراد کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کے لہو کو ہرگز رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا۔انہوں نے زخمی افراد کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔ جناب الطاف حسین نے صدر مملکت آصف علی زرداری،وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک سے مطالبہ کیا کہ پشاور سیشن کورٹ کے باہر خودکش بم دھماکے کا سختی سے نوٹس لیا جائے،پشاور سمیت صوبہ سرحد سے دہشت گردوں کا فی الفور صفایا کیا جائے، دہشت گردی کے خلاف نیٹ ورک کو مضبوط کیا جائے اور دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو کامیاب ہونے سے قبل ہی ناکام بنانے کیلئے مئوثر اور مثبت حکمت عملی اپنائی جائے۔

الطاف حسین کی ہدایت پرایم کیوایم کے پارلیمانی وفد نے پریڈلین مسجد میں دہشت گردی کی کارروائی میں شہید ہونے والوں کی یادگار پر حاضری دی اور پھولوں کی چادر چڑھائی

راولپنڈی۔۔۔7، دسمبر 2009ء

قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہدایت پر متحدہ قومی موومنٹ کے پارلیمانی وفد نے پیر کو پریڈلین مسجد میں دہشت گردی کی کاروائی میں شہید ہونیوالوں کی یادگار پر حاضری دی اور پھولوں کی چادر چڑھائی۔ وفد کی سربراہی قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی نے کی جبکہ وفد میں حق پرست ارکان قومی اسمبلی عبدالوسیم، خواجہ سہیل منصور، ڈاکٹر ندیم احسان، محترمہ خوش بخت شجاعت، محترمہ فوزیہ اعجاز، محترمہ شگفتہ صادق اور ایم کیوایم اسلام آباد کے آرگنائزر زاہد ملک شامل تھے۔ وفد نے شہداء کی یادگار پر کچھ دیر کیلئے خاموشی اختیار کی اور شہداء کے درجات کی بلندی اور زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔ اس موقع پر قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی نے کہا کہ دہشت گرد بلاتفریق پاکستانی قوم کو نشانہ بنا رہے ہیں جس سے ان کے عزائم واضح ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف پوری قوم متحد ہوکر آگے بڑھے گی اور پاک فوج کے شانہ بشانہ کسی قربانی سے دریغ نہیں کرے گی۔

عوام جماعت اسلامی سمیت ان تمام مذہبی جماعتوں، رہنماؤں اور شخصیات کا مکمل بائیکاٹ کریں جو طالبان کی دہشت گردی کی بالواسطہ یا بلاواسطہ حمایت کرتے ہیں، رابطہ کمیٹی

درندہ صفت طلابان خودکش حملے کرکے پولیس اور سیکوریٹی فورسز کے اہلکاروں، معصوم بچوں، نوجوانوں، بزرگوں اور ماؤں بہنوں کو شہید کررہے ہیں

کراچی۔۔۔7، دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ جماعت اسلامی سمیت ان تمام مذہبی جماعتوں، رہنماؤں اور شخصیات کا مکمل بائیکاٹ کریں جو طالبان کی دہشت گردی کی بالواسطہ یا بلاواسطہ حمایت کرتے ہیں۔ اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ درندہ صفت طالبان تواتر کے ساتھ ملک کے مختلف شہروں میں پولیس اور سیکوریٹی فورسز پر خودکش حملے کررہے ہیں، بازاروں میں خودکش حملے کرکے قوم کے معصوم بچوں، نوجوانوں، بزرگوں اور ماؤں اور بہنوں کو شہید کررہے ہیں حتیٰ کہ اسلام کے نام پر خون کی ہولی کھیلنے والے یہ درندہ صفت دہشت گرد مسجدوں تک کو خون میں نہلا رہے ہیں لیکن جماعت اسلامی اور بعض دیگر عناصر اسلام کے نام پر معصوم مسلمان شہریوں کے خون سے ہولی کھیلنے والے دہشت گرد طالبان کی مسلسل حمایت کررہے ہیں اور ان کی دہشت گردیوں کو جائز قرار دے رہے ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ان خونی درندوں کے خلاف متحد ہوجائیں اور جماعت اسلامی سمیت ان تمام مذہبی جماعتوں، رہنماؤں اور شخصیات کا مکمل بائیکاٹ کریں جو بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر درندہ صفت طالبان کی دہشت گردیوں کی حمایت کررہے ہیں یا ان کی دہشت گردیوں کو جائز قرار دیتے ہیں۔

کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی آفیسرز ایسوسی ایشن کے نمائندہ وفد کی رابطہ کمیٹی سے ملاقات

170 افسران کی برطرفی غیر منصفانہ اور غیر قانونی اقدام ہے، فی الفور بحال کیا جائے، مطالبہ

کراچی۔۔۔7، دسمبر 2009ء

کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی آفیسرز ایسوسی ایشن کے نمائندہ وفد نے اتوار کو خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں رابطہ کمیٹی کے ارکان سلیم تاجک اور کیف الوریٰ سے ملاقات کی اور انہیں انتظامیہ کے رویے کے باعث کے ای ایس سی میں ملازمین کو درپیش مشکلات ومسائل سے آگاہ کیا۔ وفد کے ارکان نے رابطہ کمیٹی کے ارکان کو بتایا کہ کے ای ایس سی انتظامیہ نے کر 170 افسران کو ان کے موقف سنے بغیر انہیں ملازمت سے برطرف کردیا جبکہ انہیں برخواستگی سے قبل کسی قسم کا کوئی نوٹس جاری نہیں کیا گیا اس کے برعکس انہیں (E-mail) ای میل کے ذریعے برخواستگی کی اطلاع دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ کے ای ایس سی انتظامیہ کے غیر منصفانہ اور غیر قانونی اقدامات کے باعث کئی گھرانوں کا معاشی ذریعہ ختم ہوگیا جس کے باعث ان میں شدید بے چینی بھی پائی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کے ای ایس سی کی انتظامیہ ایک جانب ادارے کے مختلف افسران کو ملازمت سے بلا جواز برخاست کررہی ہے جبکہ دوسری جانب گزشتہ ایک سال سے بھاری تنخواہوں پر من پسند افسران بھرتی کیے جارہے ہیں۔ وفد کے ارکان نے کہا کہ دوران

ملازمت انہیں خراب کارکردگی پر اب تک کوئی نوٹس یا شوکاز جاری نہیں کیا گیا۔سلیم تاجک اور کیف الوریٰ نے وفد کی گذارشات کو غور سے سنا اور انہیں ایم کیوایم کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ محنت کشوں کے مسائل کے حل کیلئے ہر سطح پر آواز بلند کرتی رہی ہے اور کے ای ایس سی انتظامیہ کی اس غیر منصفانہ اور غیر قانونی کے اقدامات کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔رابطہ کمیٹی کے ارکان نے صدر آصف علی زرداری،وزیراعظم پاکستان سید یوسف رضا گیلانی،وفاقی وزیر پانی وبجلی راجہ پرویز اشرف اور کے ای ایس سی انتظامیہ کے اعلیٰ آفیسران سے مطالبہ کیا ہے کہ کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی سے افسران کی بلا جواز برطرفی کا نوٹس لیا جائے اور برطرف کیے گئے تمام افسران کو فی الفور ملازمت پر بحال کیا جائے۔اس موقع پر لیبر ڈویژن کے انچارج وسیم قریشی اور سینٹرل کوآرڈی نیشن کمیٹی کے ارکان بھی موجود تھے۔

دینور میں ایم کیوایم کے کارکنان کے گھروں پر غیر قانونی چھاپہ مار کارروائیوں کا سلسلہ بند کرایا جائے،رابطہ کمیٹی چھاپہ مار کارروائی کرکے چادر اور چہاردیواری کا تقدس بری طرح سے پامال کیا جارہا ہے

کراچی۔۔۔7،دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے قانون نافذ کرنے والے ادارے کی جانب سے گلگت کے علاقے دینور میں ایم کیوایم کے کارکنان کے گھروں پر بلاجواز اور غیر قانونی چھاپے مارنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ ایم کیوایم کے کارکنان کے گھروں پر غیر قانونی چھاپوں کا سلسلہ فی الفور بند کرایا جائے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ گلگت بلتستان کی قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات نے ایم کیوایم کی مقبولیت کو ظاہر کردیا ہے اور ایم کیوایم کی انتخابات میں کامیابی نے مخالفین کے ہوش اڑادیئے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ انتخابات کے بعد بھی ریاستی مشینری کو ایم کیوایم کے خلاف استعمال کیا جارہا ہے اور چھاپہ مار کارروائی کرکے چادر اور چہاردیواری کا تقدس بری طرح سے پامال کیا جارہا ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایس پی دینور شیر علی کی جانب سے ابھی تک ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کی گرفتاریوں کیلئے ان کے گھروں پر چھاپہ مار کارروائیاں کی جارہی ہیں اور اہل خانہ کو ہراساں کیا جارہا ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم کے کارکنان کیلئے چھاپے گرفتاریاں نئی بات نہیں ہیں،ماضی میں ایم کیوایم ان ہتھکنڈوں کا سامنا کرچکی ہیں اور جو عناصر اس زعم میں مبتلا ہیں کہ وہ ریاستی مشینری کا استعمال کرکے گلگت بلتستان کے کارکنان کو حق پرستی کے فکر و فلسفہ اور نظریئے کو چھوڑنے پر مجبور کرسکتے ہیں وہ ہمیشہ کی طرح ناکام ہوں گے۔رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری،وزیراعظم یوسف رضا گیلانی،وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک اور گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی قائد ایوان سید مہدی شاہ سے مطالبہ کیا کہ دینور میں ایم کیوایم کے کارکنان کے گھروں پر چھاپہ مار کارروائیوں کا فی الفور نوٹس لیا جائے،سیاسی انتقامی کارروائی کا سلسلہ فی الفور بند کرایا جائے اور ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کو فی الفور رہا کیا جائے۔

ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کی جانب سے سینئر صحافی وکالم نگار حبیب الرحمٰن اور جسمین منظور کے بہنوئی رفاقت علی کے انتقال پر اظہار تعزیت

اسلام آباد۔۔۔7،دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی کی سربراہی میں حق پرست پارلمانی وفد نے سینئر صحافی وکالم نگار حبیب الرحمٰن اور نجی چینل کی اینکر پرسن جسمین منظور کے بہنوئی رفاقت علی کے انتقال پر ان کی رہائشگاہوں پر جاکر سوگواران سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔انہوں نے حبیب الرحمٰن مرحوم کے صاحبزادے عتیق الرحمٰن،بہو انیلا عتیق سے ملاقات کی اور انہیں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے تعزیتی پیغام پہنچایا اور مرحوم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔بعدازاں انہوں نے نجی چینل کی انکر پرسن جسمین منظور کے بہنوئی رفاقت علی کے انتقال پر ان کی رہائشگاہ جاکر سوگواران سے اپنی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور انہیں صبر کی تلقین کی۔اس موقع پر حق پرست ارکان قومی اسمبلی عبدالوسیم،ڈاکٹر ندیم احسان،خواجہ سہیل منصور،محترمہ خوش بخت شجاعت،محترمہ شگفتہ صادق اور محترمہ فوزیہ اعجاز بھی موجود تھیں۔ایم کیوایم کے وفد نے حبیب الرحمٰن مرحوم اور رفاقت علی مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی۔

ایم کیوایم آگرہ تاج کالونی سیکٹر کے کارکن محمد زبیر پٹنی شہید کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، ارکان قومی اسمبلی
حق پرستی کے شیدائیوں کو قتل وغارتگری کے اوچھے ہتھکنڈوں سے ہرگز خوفزدہ نہیں کیا جاسکتا ہے

کراچی۔۔۔7دسمبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں ایم کیوایم آگرہ تاج کالونی سیکٹر کے کارکن محمد زبیر پٹنی کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ جوعناصر ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا کر بے دردی سے قتل کررہے ہیں وہ شہر کے حالات خراب کرنا چاہتے ہیں اور ایم کیوایم کی امن پسندی کی پالیسی کو کمزوری سے تعبیر کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے کارکنان نے کل بھی ملک وقوم کے مفاد میں بڑی سے بڑی قربانی دینے سے دریغ نہیں کیا ہے اور آج بھی ایم کیوایم ملک کے وسیع تر مفاد کی سوچ رکھتی ہے اور سازشی عناصر کو متنبہ کرتی ہے کہ وہ اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کا عمل روک دیں کیونکہ حق پرستی کے شیدائیوں کو قتل وغارتگری کے اوچھے ہتھکنڈوں سے ہرگز خوفزدہ نہیں کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے محمد زبیر پٹنی شہید کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ ایم کیوایم آگرہ تاج سیکٹر کے کارکن محمد زبیر پٹنی کے بہیمانہ قتل کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث دہشت گردوں کو فی الفور گرفتار کرکے سخت سے سخت ترین سزا دی جائے۔

ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔7دسمبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کورنگی سیکٹر یونٹ 76 ذیشان کی والدہ محمودی بیگم، ایم کیوایم نیوکراچی سیکٹر یونٹ 142 محمد شریف کے والد محمد سلیمان خان، ایم کیوایم اورنگی سیکٹر یونٹ 124 کے کارکن ریاض احمد کی والدہ حیدری بیگم اور ایم کیوایم سرجانی سیکٹر یونٹ نمبر 1 کے کارکن عبدالجبار کے والد اللہ مہر کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وافسوس کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل دے۔ (آمین)

جناب الطاف حسین نے انسداد دہشت گردی کے ادارہ کی جانب ملک وقوم کی توجہ مبذول کرا کر اپنی قائدانہ صلاحیتوں کا ایک اور ثبوت دیدیا ہے
انسداد دہشت گردی کا مستقل ادارہ فی الفور قائم کیا جائے جس میں تمام مکاتب فکر کی نمائندگی کو یقینی بنایا جائے
مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی جانب سے نیشنل کاؤنٹر ٹیررازم پالیسی بنانے اور انسداد دہشت گردی کیلئے مستقل ادارہ کے قیام کی تجویز کا زبردست خیر مقدم

لندن۔۔۔7دسمبر2009ء

مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے ملک میں جاری دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے فوری طور پر نیشنل کاؤنٹر ٹیررازم پالیسی بنانے اور انسداد دہشت گردی کیلئے ایک مستقل ادارہ قائم کرنے کے بیان کا زبردست خیر مقدم کیا ہے اور کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جامع قومی پالیسی اور ادارہ بنانا حالات اور وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو اور انٹرنیشنل سکریٹریٹ لندن میں ٹیلی فون، فیکس اور ای میل کے ذریعے ارسال کئے گئے اپنے پیغامات میں کیا۔ پیغامات بھیجنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، دانشور، شعراء کرام، پروفیسرز، اساتذہ، صنعتکار، تاجر، وکلاء، صحافی اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد بڑی تعداد میں شامل ہیں۔ اپنے پیغامات میں انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ہمیشہ وسیع تر قومی مفاد کو اہمیت دی ہے اور اسی تناظر میں اپنی تجاویز پیش کی ہیں، ان کی جانب سے طالبانائزیشن کے عفریت کی بھی عرصہ دراز سے نشاندہی کی جارہی تھی اور اس حوالے سے خدشات اور تحفظات کا اظہار کیا جاتا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کاؤنٹر ٹیررازم پالیسی بنانے اور انسداد دہشت گردی کیلئے مستقل ادارہ قائم کرنے سے ہی دہشت گردی کے عفریت کو جڑ سے اکھاڑا جاسکتا

ہے اور دہشت گردی کا مستقل سد باب کیا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ انسداد دہشت گردی کیلئے مستقل ادارہ قائم کرنے کی تجویز سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ جناب الطاف حسین ملک میں جاری دہشت گردی کے عفریت کا مکمل خاتمہ اور ملک وقوم کو اس لعنت سے پاک دیکھنا چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت کو ملک میں جاری دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے جناب الطاف حسین کی تجویز پر فی الفور عملدر آمد کرنا چاہئے اور انسداد دہشت گردی کا ادارہ قائم کرنا چاہئے جس میں تمام مکاتب فکر کی نمائندگی موجود ہو۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے ان واقعات سے نمٹنے کیلئے ملک میں کوئی ٹھوس اور جامع قومی پالیسی یا ادارہ موجود نہیں ہے اور اس جانب بھی جناب الطاف حسین نے ملک وقوم کی توجہ مبذول کرا کر اپنی قائدانہ صلاحیتوں کا ایک اور ثبوت دیدیا ہے۔اپنے پیغامات میں انہوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے دعائیں بھی کیں

حق پرست رکن قومی اسمبلی سفیان یوسف،گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی کے حق پرست رکن راجہ اعظم نے ایم کیو ایم کے اسیر کارکنان سے ملاقات کی
رہائی پانے والے کومبارکباد دی،اسیر کارکنان کی جیل کی سختیاں برداشت کرنے پر زبردست خراج تحسین پیش کیا
الطاف حسین کے فکر وفلسفہ اور نظریئے کیلئے ہم جیل کی سختیاں تو کجا اپنی جانیں تک قربان سکتے ہیں،اسیر کارکنان کی گفتگو

گلگت۔۔۔7،دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست رکن قومی اسمبلی سفیان یوسف،گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی کے نومنتخب حق پرست رکن راجہ اعظم اور ایم کیو ایم صوبائی تنظیمی کمیٹی کے رکن ابو الاظہر چاند نے جیل میں ایم کیو ایم کے اسیر کارکنان سے ملاقات کی اور حق پرستی کی تحریک کیلئے قید وبند کی صعوبتیں برداشت کرنے پر انہیں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے زبردست خراج تحسین پیش کیا۔اس موقع پر اسیر کارکنان نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں بدترین دھاندلی کی گئی اور ہمیں سیاسی انتقام کا نشانہ بنایا جارہا ہے اور گرفتار کرکے جیل میں ڈال دیا گیا ہے تاہم حق پرستی کی جدوجہد سے ہم ہرگز دستبردار نہیں ہوں گے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر و فلسفہ اور نظریئے کیلئے ہم جیل کی سختیاں تو کجا اپنی جانیں تک قربان سکتے ہیں۔بعدازاں ایم کیو ایم کے وفد نے گلگت اسپتال میں جاکر گلگت بلتستان کے زخمی کارکن کی عیادت کی اور ان کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔اسی طرح ایم کیو ایم کے وفد نے جیل سے رہا ہونے والے ایم کیو ایم گلگت بلتستان کے کارکنان سے ملاقاتیں کیں اور انہیں رہائی پر مبارکباد پیش کی۔انہوں نے کہا کہ کارکنان کی ثابت قدمی کے باعث ہی ایم کیو ایم گلگت بلتستان انتخابات میں کامیابی سے ہمکنار ہوئی ہے اور انشاءاللہ گلگت بلتستان میں ایم کیو ایم کے کارکنان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گے اور یہاں حق پرستی کا سورج ایک دن پوری آب وتاب کے ساتھ چمکے گا۔

نائن زیرو کاؤنٹر پر خدمات انجام دینے والے سینئر بزرگ کارکن عبدالطیف کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔7،دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو کاؤنٹر پر خدمات انجام دینے والے سینئر بزرگ کارکن عبدالطیف کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو کاؤنٹر پر خدمات انجام دینے والے سینئر بزرگ کارکن عبدالطیف انتقال کرگئے،رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔7،دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے مرکز نائن زیرو کے کاؤنٹر پر خدمات انجام دینے والے سینئر بزرگ کارکن عبدالطیف علالت کے باعث انتقال کرگئے۔مرحوم کی عمر 78 سال تھی اور وہ قائد تحریک جناب الطاف حسین سے والہانہ عقیدت ومحبت رکھتے تھے۔عبدالطیف مرحوم ایم کیو ایم کے خلاف ریاستی آپریشن کے دوران بھی مستقبل مزاجی سے نائن زیرو پر اپنی خدمات انجام دیتے رہے۔مرحوم کے سوگواران میں 3 بیٹے اور 2 بیٹیاں شامل ہیں۔عبدالطیف مرحوم کو خاموش کالونی کے قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔مرحوم کی نماز جنازہ نورانی مسجد میں ادا کی گئی۔مرحوم کی نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیو ایم کی ایڈمنسٹریشن کمیٹی کے انچارج خورشید مکرم،گلبرگ ٹاؤن کے حق پرست ٹاؤن ناظم کمال ملک،فیڈرل بی ایریا سیکٹر کمیٹی کے ارکان،یونٹوں کے ذمہ داران،کارکنان،ہمدردوں اور مرحوم کے عزیز واقارب نے شرکت کی۔دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے عبدالطیف کے انتقال پر گہرے دکھ

اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ عبدالطیف مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)۔

☆☆☆☆☆